

جیل خانہ جات میں مدنی انقلاب (حصہ 3)

”قاتل“ امامت کے مُصَلّے پر

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کے تحریری گلدستے ''سیاہ فام غلام'' میں منقول ہے کہ امامُ الصّابِرین، سیِّدُ الشّاکِرین، سلطانُ الْمُتَوَکِّلِین صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جبریل علیہ السلام نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: اے **محمد!** علیہ الصلوٰۃ والسّلام کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا امتی تم پر ایک بار دُرود بھیجے، میں اُس پر دس رَحمتیں نازل کروں اور آپ کی امت میں سے جو کوئی ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔

(مِشْکوٰۃُ الْمَصَابِیح، ج ۱ ص ۱۸۹، الحدیث ۹۲۸، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللّٰہ الحنّان فرماتے ہیں: رب کے سلام بھیجنے سے مُراد یا تو بذرِیعۂ ملائکہ اسے سلام کہلوانا ہے یا آفتوں اور مصیبتوں سے سلامت رکھنا۔ (مراۃ المناجیح، ج ۲، ص ۱۰۲، ضیاءُ القراٰن مرکزالاولیاء لاھور)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

{1} قاتل،امامت کے مُصلّے پر

دادو (بابُ الاسلام سندھ، پاکستان) میں دعوتِ اسلامی کی مجلس فیضانِ قراٰن (جیل خانہ جات) کے ذمہ دار کا بیان کچھ اس طرح ہے: ایک شخص قتل کے مقدمہ میں دادو کی جیل میں بطورِ قیدی لایا گیا۔خوش قسمتی سے وہاں **اس کی ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں سے ہوئی جو جیل میں مدنی کام کرتے، قیدیوں کو قراٰن مجید پڑھاتے اور سنّتیں سکھاتے تھے** چنانچہ ان اسلامی بھائیوں نے اس قیدی پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے اسے دعوتِ اسلامی کی مجلس فیضانِ قراٰن کے تحت مدرسہ (فیضانِ قراٰن) میں درست تلفظ کے ساتھ قراٰن مجید پڑھنے اور سنّتیں سیکھنے کی دعوت دی، چنانچہ اس نے مدرسہ میں داخلہ لے لیا اور یوں نیک صحبت کی برکت سے اُن میں مثبت تبدیلیاں رونما ہونے لگیں،قراٰنِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ پابندی سے نمازیں پڑھنے، حقوق اللّٰہ ادا کرنے اور عشقِ مصطفٰی کی نورانیت اپنے دل میں بسانے لگے۔**کل تک جس کی آنکھوں میں دہشت و بربریت کی سرخی تھی آج اس کی آنکھوں میں خوفِ خدا کے آنسو تھے**،جس کی گفتگو میں شرارت تھی اب اس کی زباں پر نیکی کی دعوت ہے،

جس کی گردن غرور وتکبر سے اکڑی رہتی تھی اب خدا عَزَّوَجَلَّ کے روبرو عبادت میں جھکی رہتی ہے۔ بالآخر انہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر اپنے سابقہ تمام گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر سنّتوں کے سانچے میں ڈھل گئے، نیز اس عظیم **مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے''** پر کاربند ہوگئے۔ ربیعُ الغوث ۱۴۲۷ھ بمطابق مئی 2006ء کو جب یہ اسلامی بھائی رِہا ہوکر باہر نکلنے لگے تو جیل کا عملہ اور قیدیوں کی ایک تعداد تھی جن کی آنکھیں اشکبار تھیں کہ واہ! ایک مجرم، گناہوں کے دلدادہ کو **دعوتِ اسلامی** کے مشکبار مَدَنی ماحول نے عاشقِ رسول اور نیکوکار بنا دیا، مسلمانوں پر ناجائز ظلم وستم کرنے والے کو ان کا خیر خواہ بنا دیا۔ آج **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر وہ خوش نصیب اسلامی بھائی دادو کی ایک مسجد کے امام ہیں اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہے ہیں۔

وہ کہ اس در کا ہوا خلقِ خدا اس کی ہوئی
وہ کہ اس در سے پھرا اللہ اس سے پھر گیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عظیم خیر خواہ

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا آغاز شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ نے اپنے رفقاء کے ساتھ ۱۴۰۱ھ بمطابق 1981ء میں کیا۔ اس کی برکتیں جہاں لاکھوں لاکھ اسلامی بھائیوں کو نصیب ہوئیں اور وہ صلوٰۃ و سنّت کی راہ پر گامزن ہو گئے وہیں اسلامی بہنوں کو بھی گناہوں سے توبہ کرنے اور اپنی زندگی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **ورسول** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے **احکامات** کے مطابق گزارنے کی سعادت ملی۔ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی پیغام دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)، پنجاب، سرحد، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ تادمِ تحریر دنیا کے تقریباً 72 ممالک میں پہنچ گیا اور آگے سفر جاری ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آج (۱۴۳۱ھ میں) دعوتِ اسلامی 43 سے زائد شعبوں میں سنّتوں کی خدمت میں مشغول ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عموماً قراٰن وسنّت کی تعلیم سے بے بہرہ لوگ ہی نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر قتل وغارت گری، دہشت گردی، توڑ پھوڑ، چوری، ڈکیتی،

زنا کاری، منشیات فروشی اور جوا وغیرہ جیسے گھناؤنے جرائم میں مبتلا ہو کر بالآخر جیل کی چار دیواری میں مقید ہو جاتے ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قیدیوں کی تعلیم وتربیت کے لئے جیل خانوں میں بھی دعوتِ اسلامی کی مجلس فیضانِ قراٰن کے ذَریعے مَدَنی کام کی ترکیب ہے۔

جیل خانہ جات میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کا آغاز کچھ اس طرح ہوا کہ چند سال قبل ایک قیدی جیل سے رِہائی پانے کے بعد شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کچھ یوں عرض کی کہ آزاد دنیا کی طرح ہماری جیلوں کا بھی ماحول کچھ ایسا ہے کہ قیدی سدھرنے اور توبہ کرنے کے بجائے گناہوں کی دلدل میں مزید دھنستا چلا جاتا ہے لہٰذا جیل کے اندر نیکی کی دعوت عام کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ اس کے یہ جذبات سن کرامّت کے عظیم خیر خواہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ نے آزاد اسلامی بھائیوں کی طرح قیدیوں میں بھی دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام شروع کرنے کا فیصلہ فرمایا چنانچہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تحت مجلس فیضانِ قراٰن بنی جو جیل خانہ جات میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کی جیل خانہ جات میں خوب بہاریں ہیں، کئی ڈاکو اور جرائم پیشہ افراد جیل کے اندر ہونے والے مَدَنی کاموں سے متأثر ہو کر تائب ہو جاتے ہیں اور رِہائی پانے کے بعد عاشِقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلوں کے مسافر بننے اور سنّتوں بھری زندگی گزارنے کی سعادت پاتے ہیں، آتشیں اسلحے کے ذَرِیعے اندھا دُھند گولیاں

برسانے والے اب سنّتوں کے مَدَنی پھول برسارہے ہیں مُبَلِّغین کی انفرادی کوششوں کے باعث غیر مسلم قیدی بھی مشرّف بہ اسلام ہورہے ہیں۔

جیل خانہ جات میں مَدَنی انقلاب کی 9 بہاریں **''دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات''** نامی رسالے میں پیش کی جاچکی ہیں، دوسری قسط میں مزید 12 بہاریں **''25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام''** کے نام سے پیش کی گئی ہیں۔ اب تیسری قسط میں مزید 12 بہاریں **''قاتل، امامت کے مصلّے پر''** کے نام سے پیش کی جارہی ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں **''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں میں سفر کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَھلسنّت، مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ {دعوتِ اسلامی}

۱۹ جُمادَی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ، 04 مئی 2010ء

{2} بوڑھے باپ کی بھیگی پلکیں

ٹنڈوآدم (بابُ الاسلام، سندھ) کی جیل سے موصول ہونے والی تحریر کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: ایک نوجوان جسے منشیات، چوری اور رہزنی کے جرم میں گرفتار کرنے کے بعد جیل میں لایا گیا۔ اس کا بوڑھا باپ اس کی ان حرکتوں کی وجہ سے بہت تنگ تھا۔ **باپ کے لاکھ سمجھانے کے باوجود بھی وہ ان حرکتوں سے باز نہ آیا، بالآخر تنگ آکر اس کے باپ نے اس سے ملنا جلنا اور اب جیل آنا بھی چھوڑ دیا۔** ایک دن خوش قسمتی سے تقدیر اس نوجوان کو جیل خانہ جات میں اِصلاحِ امت کے مقدس جذبے کے تحت قائم کئے گئے دعوتِ اسلامی کے مدرسے (فیضانِ قراٰن) کی شاخ میں کھینچ لائی، مدرسے میں ایک اسلامی بھائی نے اس پر انفرادی کوشش کی۔ ان کی اخلاص سے بھرپور کوشش رنگ لائی اور یوں والد صاحب کے بارہا سمجھانے کے باوجود نہ **سمجھنے والا نوجوان ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کے حسنِ اخلاق، شفقت اور انفرادی کوشش سے متأثر ہو کر اپنی حرکتوں پر نادم ہوگیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انفرادی کوشش کی برکت سے اس نے ہاتھوں ہاتھ اپنے پچھلے تمام گناہوں سے توبہ کی، آئندہ سنّتوں کے مطابق زندگی گزارنے اور قید

سے رِہائی ملنے پر30 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی نیت بھی کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قافلے میں جانے کی نیت کام آگئی اور چند ہی دنوں میں اس نوجوان کی رِہائی کی ترکیب ہوگئی۔

تمنا ہے فرمایئے روزِ محشر　　یہ تیری رِہائی کی چِٹّھی ملی ہے

(حدائقِ بخشش)

رِہائی پانے کے فوراً بعد ان اسلامی بھائی نے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (ٹنڈو آدم بابُ الاسلام سندھ) میں حاضر ہوکر شکرانے کے نوافل ادا کئے اور اپنے آپ کو مَدَنی تربیت گاہ میں پیش کر کے عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں کی تربیت کے لئے 30 دن کے مَدَنی قافلے کے مسافر بن گئے۔ مَدَنی قافلے سے واپسی پر جب وہ گھر پہنچے تو ان کے بوڑھے باپ کی پلکیں خوشی کے آنسوؤں سے بھیگ گئیں۔ گویا وہ باپ اپنی زبانِ حال سے کہہ رہا تھا: دعوتِ اسلامی کو سلام کہ جس نے دشتِ جرم وعصیاں میں بھٹکنے والے میرے بیٹے کو راہِ ہدایت پر گامزن کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پھر اسی نوجوان کی انفرادی کوشش سے اس کا بوڑھا باپ نمازی اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجا کر سنّتوں کا پابند بن گیا۔ انفرادی

کوشش کے ذریعے ایک مُبلّغِ دعوتِ اسلامی نے لوگوں کا مال لوٹنے والے کو آج لوگوں کے مال کا رکھوالا بنا دیا، بوڑھے باپ کی نافرمانی کرنے والے کو باپ کا فرمانبردار بنا دیا، **مدرسہ (فیضانِ قراٰن) کی برکت سے وہ نوجوان آج دوبارہ 30 دن کے مَدَنی قافلے کا مسافر بن چکا ہے۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول کتنا پیارا ہے۔ **اس کے دامن میں آکر معاشرے کے نہ جانے کتنے بگڑے ہوئے افراد باکردار بن کر نہ صرف خود سنّتوں بھری زندگی گزارنے والے بن گئے بلکہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا جذبہ لئے راہِ خدا کے مسافر بن گئے۔** اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوششوں سے راہِ راست سے بھٹکے ہوئے افراد صراطِ مستقیم پر گامزن اور اسلام سے متنفر لوگ دائرۂ اسلام میں داخل ہوجاتے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{3} پوراگھرانہ مسلمان ہوگیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ’’بلوچ کالونی‘‘ میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ ہماری کالونی کے اسلامی بھائی روزانہ چوک درس دیتے تھے۔ **ایک دن چوک درس میں ایک غیر مسلم بھی شریک ہوا وہ مبلغِ دعوتِ اسلامی کے درس سے اتنا متأثر ہوا کہ کلمۂ طیبہ پڑھا اور دائرۂ اسلام میں داخل ہوکر ایمان کی دولت سے مالا مال ہوگیا۔** اس کا اسلامی نام ’’عبد اللّٰہ‘‘ رکھا گیا۔ اس کا مسلمان ہونا اس کے گھر والوں پر بہت گراں گزرا، اس کے باپ نے جھوٹا مقدمہ کر کے **اس نومسلم کو لانڈھی جیل میں قید کروا دیا تا کہ قید و بند، تنہائی و وحشت، مشقت و دشواری کا شکار ہو کر دینِ اسلام چھوڑ دے۔** مگر خالقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ اُسے جیل میں دعوتِ اسلامی کے مدرسے (فیضانِ قراٰن) کا ماحول میسر آ گیا اور یوں اس کی آخرت کی بھلائی کا سامان ہوگیا۔ دعوتِ اسلامی کے مبلغین کی انفرادی کوشش سے اس نومسلم نے 63 دن کے تربیتی کورس کی نیت کر لی۔ ربیعُ الغوث ۱۴۲۷ھ بمطابق مئی 2006ء میں مجلس جیل خانہ جات کی کوششوں سے اس کی رِہائی کی ترکیب بن گئی۔ رِہائی کے فوراً بعد وہ

اسلامی بھائی اپنی نیک نیّت کو عملی جامہ پہنانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) میں حاضر ہوئے اور ہاتھوں ہاتھ 63 دن کے تربیتی کورس میں شامل ہوگئے۔

ارادے جن کے پختہ ہوں نظر جن کی خدا پر ہو
تَلاطُم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

دورانِ کورس مبلغین کے بیانات وتربیت نے اس کو دینِ اسلام کی حقانیت کا ایسا جام پلایا کہ **وہ نومسلم اشاعتِ اسلام کا جذبہ لئے خوشی خوشی گھر پہنچا اور اپنے بچوں کی امی سمیت چاروں بچوں کو دعوتِ اسلام پیش کی۔** **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس نومسلم اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی برکت سے ہاتھوں ہاتھ پانچوں نے اسلام کی حقانیت پر لبیک کہتے ہوئے کفر سے تائب ہوکر کلمۂ شہادت ''**اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ**'' پڑھ کر اسلام قبول کرلیا اور دیگر غیر مسلموں کے گھر جا جا کر دعوتِ اسلام پیش کرنے لگے، **دعوتِ اسلام کی کڑھن نے رنگ دکھایا اور ان کے خاندان کے کئی افراد دامنِ اسلام سے وابستہ ہوگئے۔**

سنّتوں کے اے مبلغ! ہو مبارک تجھ کو
تجھ سے سرکار بڑا پیار کیا کرتے ہیں

اب یہ نومسلم اسلامی بھائی نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا رہے ہیں اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے اپنے تمام گھر والوں کو سلسلہ عالیہ قادِریہ عطاریہ میں بیعت بھی کروا دیا ہے۔

جو نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائے میں دیتا ہوں اس کو دعائے مدینہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{4} کفر کی ظلمتوں سے رِہائی

بابُ المدینہ (کراچی) کی جونائیل جیل (بچہ جیل) سے ایک مدنی بہار جُمادَی الآخرۃ ۱۴۲۷ھ بمطابق جولائی 2006ء کو موصول ہوئی جس کا لُبِّ لُباب ہے: دعوتِ اسلامی کے تحت جیل خانہ جات میں قائم مدرسہ (فیضانِ قراٰن) میں پڑھنے والا ایک قیدی طالب علم جس نے دورانِ قید ہی اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں رنگ لیا تھا آج دعوتِ اسلامی کی

مجلس فیضانِ قراٰن برائے جیل خانہ جات کی برکت سے مدنی ماحول میں سنّتوں پر عملی ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے کوئے جاناں صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم رواں دواں ہے۔ اس مدرسہ (فیضانِ قراٰن) میں علمِ دین حاصل کرنے والے ہر طالبِ علم کو زیورِ علم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ یہ ذِہن بھی دیا جاتا ہے کہ **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔''** اسی جذبے سے سرشار اس اسلامی بھائی نے جیل میں ایک غیر مسلم پر اِنفرادی کوشش شروع کردی اور اسے مسلسل جاری رکھا۔ بالآخر ان کی محبت وشفقت بھری انفرادی کوشش کی برکت ظاہر ہوئی اور **چند دنوں کے بعد اس غیر مسلم نے تبلیغِ اسلام کے جذبے سے سرشار اسلامی بھائی کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے با آوازِ بلند کلمۂ شہادت ''اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ'' پڑھا اور مسلمان ہوگیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب یہ 25 سالہ نومسلم امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہمُ العالیَہ کی غلامی کا پٹہ پہن کر قادری عطاری ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے مدرسے (فیضانِ قراٰن) کا طالب علم بن کر فیضانِ قراٰن سے فیض یاب ہورہا ہے، نہ صرف فرائض وواجبات کی ادائیگی میں مصروف

ہے بلکہ نفلی عبادت پر بھی استقامت کے ساتھ عمل پیرا ہے، یہاں تک کہ **اگر کوئی غیر مسلم اس سے ملاقات کرنے آتا ہے تو یہ نومسلم اس کو بھی دعوتِ اسلام پیش کرتا ہے۔**

سنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں
نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{5} محبّت کے متلاشی

کوٹ لکھپت (مرکز الاولیاء، لاہور) کی جیل میں ناکردہ گناہ کے جرم میں 25 سال کی قید کاٹنے والے قیدی اسلامی بھائی نے ربیع الغوث ۱۴۲۷ھ بمطابق مئی 2006ء میں ایک خط بھیجا جس کی تحریر کا خلاصہ یہ ہے کہ جیل خانہ جات **میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے قیدیوں میں سے کچھ بے گناہ بھی ہوتے ہیں عموماً قیدیوں کو اپنے عزیز و اقارب، دوست و احباب کی بے رُخی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے وہ میٹھی گفتگو، پیار و محبت اور شفقت کے منتظر ہوتے ہیں۔** ایسے حالات میں جب ان سے میٹھے بول بولنے والا کوئی نہیں ہوتا تو

دعوتِ اسلامی کی مجلس فیضانِ قراٰن کے مبلغین ان پر محبت وشفقت سے انفرادی کوشش کرتے ہیں، ان کی انفرادی کوشش سے کئی مسلمان باعمل ہو جاتے ہیں بلکہ کفار کے اسلام لانے کی خبریں بھی آتی رہتی ہیں ابھی حال میں ہی کوٹ لکھپت جیل میں 2 غیر مسلم قیدیوں نے دعوتِ اسلامی کے مبلغین کی انفرادی کوشش سے اسلام قبول کر لیا ہے۔ ان میں سے ایک کو سزائے موت سُنائی جا چکی ہے **اللہ تعالیٰ دعوتِ اسلامی والوں پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے جن کی کوشش سے مرنے سے پہلے پہلے اُسے ایمان کی دولت نصیب ہوگئی۔**

واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سنی مرے　　　یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا

(حدائقِ بخشش، ص ۴۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{6} جذبۂ اصلاح

بابُ المدینہ (کراچی) جونائیل جیل (بچہ جیل) سے **جُمَادَی الْاٰخِرَہ ۱۴۲۷ھ** بمطابق جولائی 2006ء کو وصول ہونے والی تحریر کا لُبِّ لُباب پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت،

بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے عطا فرمودہ عظیم مَدَنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کا جذبہ اس طرح گھول کر پلا دیا جاتا ہے کہ مَدَنی ماحول سے وابستہ جو بھی اسلامی بھائی یہ مَدَنی مقصد لئے جس شخص پر انفرادی کوشش کر کے اسے دعوتِ اسلامی سے منسلک کرنا چاہتا ہے، اس پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی خصوصی رحمت ہوتی ہے کہ اس کی زبان کو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایسی تاثیر عطا فرماتا ہے کہ سننے والا دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کا شیدائی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسے ہی **ایک مبلغ دعوتِ اسلامی نے بچہ جیل میں ایک ایسے قیدی پر انفرادی کوشش کی جس کا تعلق ایک بدمذہب گروہ سے تھا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی شفقت و نرمی اور جذبۂ اصلاح سے بھرپور انفرادی کوشش رنگ لائی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے بدعقیدہ لوگوں کی صحبت سے توبہ کی اور خوش عقیدہ مسلمانوں میں شامل ہو گیا۔

محفوظ سدا رکھنا شہا بے ادبوں سے ۔۔۔ اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! ۔۔۔ صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{7} ڈاکو محافظ کیسے بنا؟

دادو (باب الاسلام، سندھ) کی ڈسٹرکٹ جیل کے سابقہ قیدی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: **برے ماحول کی نحوست نے مجھے لوٹ مار کرنے والا اور لوگوں کو اذیتیں پہچانے والا بنا دیا تھا یہاں تک کہ شریف لوگ میرے نام سے ہی گھبرا جاتے تھے۔** میرا اٹھنا بیٹھنا ایسے مذہبی لوگوں کے ساتھ تھا جو حبِّ الِ رسول کی آڑ میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کو برا بھلا کہا کرتے تھے۔ خوش قسمتی سے مجھے جیل میں قیدیوں کو پڑھانے والے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کی صحبت نصیب ہوگئی۔ دعوتِ اسلامی کے مبلغین کا سنّتوں پر عمل، دین سے سچی لگن، محبت وشفقت، حسنِ اخلاق اور جذبۂ اصلاحِ امّت دیکھ کر نیز شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے ایمان افروز واقعات سن کر **ایسا متأثر ہوا کہ میں نے ہاتھوں ہاتھ سابقہ تمام برے افعال سے توبہ کی، تجدیدِ ایمان کی** اور امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے دامنِ کرم سے لپٹ کر سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگیا۔ **ربیعُ النور شریف ۱۴۲۷ھ** بمطابق اپریل 2006ء کو جب میں جیل سے رِہائی پا کر اپنے شہر کی **جامع مسجد میں نماز پڑھنے**

گیا تو امام صاحب اور نمازی مجھے دیکھ کر ڈر گئے، جب میں نے یہ بات محسوس کی کہ مسجد میں موجود لوگ مجھ سے خائف ہیں تو میں نے فوراً امام صاحب کے قدموں میں گر کر معافی مانگی اور تمام نمازیوں کے سامنے اعلان کردیا کہ مجھے دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مشکبار مدنی ماحول میسر آگیا ہے۔اب میں کسی کا دل نہیں دُکھاؤں گا، ڈاکہ نہیں ڈالوں گا، رَہزنی نہیں کروں گا اور میں **تمام نمازی حضرات، امام صاحب اور مسجد کو اس بات کا گواہ بنا تا ہوں کہ میں نے گناہوں بھری زندگی سے رشتہ توڑ کر سنّتِ خیرُ الانام سے رشتہ جوڑ لیا ہے** اور امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالِیہ کی غلامی کا لبادہ اوڑھ لیا ہے۔

رشتہ مرا خدا کی خدائی سے ٹوٹ جائے

چھوٹے مگر نہ ہاتھ سے دامانِ مصطفیٰ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مَدَنی ماحول نے ایک ڈاکو کی زندگی میں کیسا مَدَنی انقلاب برپا کردیا کہ کل تک جس

کے خوف سے لوگ کانپتے تھے آج وہ لوگوں سے سرِ عام معافی مانگتا نظر آرہا ہے۔ یہ سب زمانے کے ولیٔ کامل، شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالِیہ کی غلامی میں آنے کی برکت ہے اور آپ دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ وہ عظیم ہستی ہیں جو حقوق العباد کے حوالے سے اپنے جذبات کا اظہار جابجا کرتے رہتے ہیں لہٰذا ان کی تحریروں میں سے چند اقتباسات آپ کے سامنے پیش کرنے کی سعی کی جاتی ہے۔ چنانچہ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالِیہ اپنے سنّتوں بھرے بیان میں ارشاد فرماتے ہیں:

''**ہڑتالیں** کر کے مسلمانوں میں خوف و ہراس پھیلانے، بے قُصور مسلمانوں کی دُکانیں جبراً بند کروانے، روز کمانے اور روز کھانے والے لاکھوں غریب مسلمانوں کے بچّوں کو بھوک سے تڑپانے، گاڑیاں وغیرہ جلانے، حکومتی عمارتیں نذرِ آتَش کر کے اپنے وطنِ عزیز پاکستان کی معیشت کو تباہی کے گہرے غار میں گِرانے اور مسلمانوں میں خونریزیاں کروانے وغیرہ وغیرہ گناہوں بھری غیر اسلامی حرکتوں کی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں کوئی گنجائش نہیں۔'' (سانحۂ فیضانِ مدینہ، ص۷)

مزید فرماتے ہیں: ''مجھے جو کوئی گالی دے، بُرا بھلا کہے، زخمی کر دے یا کسی طرح بھی دل آزاری کا سبب بنے میں اُسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے پیشگی مُعاف کر چکا

ہوں۔ مجھے ستانے والوں سے کوئی اِنتِقام نہ لے۔ قتلِ مسلم میں تین طرح کے حقوق ہیں(۱)حقُّ اللّٰه (۲)حَقِّ مقتول اور(۳)حقِّ وُرَثاء۔ بِالفرض کوئی مجھے شہید کردے تو حَقُّ اللّٰہ معاف کرنے کا مجھے اختیار نہیں البتّہ میری طرف سے اسے حقِّ مقتول یعنی میرے حقوق معاف ہیں۔ وُرَثاء سے بھی درخواست ہے کہ اسے اپنا حق معاف کر دیں۔ اگر سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، شَہَنْشاہِ مدینہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی شَفاعَت کے صَدقے محشر میں مجھ پر خُصوصی کرم ہوگیا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے قاتِل یعنی مجھے شہادت کا جام پلانے والے کو بھی جنّت میں لیتا جاؤں گا بشرطیکہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔ اگر میری شہادت عمل میں آئے تو اِس کی وجہ سے کسی قسم کے ہنگامے اور ہڑتالیں نہ کی جائیں۔ اگر ہڑتال اِس کا نام ہے کہ مسلمانوں کا کاروبار زبردستی بند کروایا جائے، مسلمانوں کی دُکانوں اور گاڑیوں پر پتھراؤ وغیرہ ہو بندوں کی ایسی حق تلفیوں کو کوئی بھی مفتیٔ اسلام جائز نہیں کہہ سکتا، **اس طرح کی گناہوں بھری ہڑتال کروانا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام** ہے۔ اس طرح کے جذباتی اِقدامات سے دین و دنیا کے نقصانات کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ عموماً ہڑتالی جلد ہی تھک جاتے ہیں اور بالآخر انتِظامیہ ان پر قابو پالیتی اور

جو ہاتھ آیا اسے سریوں کے پیچھے ڈال دیتی ہے، پھر بسا اوقات کوئی ضمانت کروانے والا بھی نہیں ہوتا۔''

(سانحۂ فیضانِ مدینہ، ص۸تا۱۰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{8} برے عقیدے سے توبہ

بابُ المدینہ (کراچی) کی جونائیل جیل (بچہ جیل) سے جُمادَی الآخرۃ ۱۴۲۷ھ بمطابق جولائی 2006ء میں ایک قیدی کے حالات سے متعلق ایک مکتوب موصول ہوا جس کا لُبِّ لباب ہے کہ اس جیل میں ایک قیدی لا یا گیا جو تقریباً 5 مہینے تک دعوتِ اسلامی کے مدرسے (فیضانِ قراٰن) میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی صحبت کے ساتھ ساتھ فیضِ قراٰن سے بھی فیض یابی پاتا رہا۔ پانچ ماہ کے بعد اس نے کچھ اس طرح بیان دیا کہ **میرا تعلق ایک ایسے مذہبی گروہ سے ہے جو کہ چند نفوسِ قدسیہ کے علاوہ باقی خاندانِ نبوت اور صحابۂ کرام علیہم الرضوان کی عظمتوں کا انکار کرتا ہے۔** اس لئے مجھے صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے ایمان افروز واقعات سن کر مَعَاذَاللّٰہ نفرت ہوتی تھی، علم وعمل کا دور دور تک نام ونشان نہ تھا،

صرف ضد اور ہٹ دھرمی پر اڑا ہوا تھا۔ **ان پانچ ماہ کے عرصے میں دعوتِ اسلامی کے جیل میں قائم مدرسے (فیضانِ قراٰن) سے مجھے اہلِ حق کی خوشبو محسوس ہوئی،** صحابۂ کرام واہلِ بیت علیہم الرضوان کی حقیقی مَحبَّت ملی اور فیضانِ قراٰن کی مَدَنی بہاروں سے دل کامَدَنی گلدستہ سجا کر گمراہ کُن عقائد سے توبہ کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ سے وابستہ ہوکر عطاری بن گیا ہوں اور شَہَنْشاہِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غلامی کا پٹّا اپنے گلے میں ڈال لیا ہے۔

صحابہ کا گدا ہوں اور اہلِ بیت کا خادم　　　یہ سب ہے آپ کی نظرِ عنایت یارسول اللہ

(ارمغانِ مدینہ، ص ۵۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{9} عالم کورس میں داخلہ لے لیا

کوئٹہ (بلوچستان، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ مجھے بچپن ہی سے برا ماحول ملا تھا جس کی وجہ سے **میں اپنے محلے میں چھوٹی چھوٹی چوریاں کیا کرتا تھا آخر کار یہ عادت پختہ ہوتی گئی۔ جس کی وجہ سے میرے گھر والوں نے مجھ سے قطع تعلق کرلیا۔** یہ حقیقت ہے کہ برے کام کا

انجام برا ہی ہوتا ہے چنانچہ مجھے چوری کی ایک واردات میں پولیس نے گرفتار کر کے بابُ المدینہ (کراچی) کی ''بچہ جیل'' میں ڈال دیا۔ **خوش قسمتی سے وہاں مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آگیا** اور میں دعوتِ اسلامی کے تحت قائم مدرسے (فیضانِ قراٰن) میں پڑھنے لگا۔ مدرسے کی برکت اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوششوں سے میرے دل کی دنیا ہی بدل گئی، عقل پر پڑے جہالت کے پردے اٹھنے لگے، عصیاں بھری زندگی پر ندامت ہونے لگی اور اطمینانِ قلب حاصل ہوا چنانچہ عطاری نسبت کا پٹا گلے میں پہنتے ہی گناہوں کی بیڑیاں کٹنے لگیں اور عطائے مرشد کے سبب جیل سے آزادی کی ترکیب ہوئی تو میں سیدھا عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) پہنچ گیا۔

میری عمر تقریباً 15 یا 16 سال تھی ڈرتے جھجکتے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں مجلس جیل خانہ جات کے اراکین سے ملاقات کی سعادت حاصل کی، انہیں اپنی دکھ بھری داستان سناتے ہوئے بتایا کہ میرے کرتوتوں کی وجہ سے میرے والدین مجھ سے ترکِ تعلق کر چکے ہیں۔ میں یہاں رہ کر باعمل و باکردار مسلمان بن جاؤں گا تو پھر اپنے گھر کوئٹہ جاؤں گا۔ میرے پاس ایک ہی بوسیدہ اور پرانی سی پینٹ شرٹ

تھی جس کی وجہ سے اسلامی بھائیوں نے انتہائی شفقت و محبت کے ساتھ **مجھے سنّتوں کے مطابق سفید لباس اور سبز سبز عمامہ شریف عطا فرمایا اور درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں داخلہ بھی دلوادیا۔** سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کل تک گلیوں میں بھٹکنے والا آج دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں علم دین حاصل کرنے میں مصروف ہے، کل تک اندھیری راہوں میں بھٹکنے والا آج اجالوں کا مسافر ہے، **کل تک گناہوں کی وجہ سے چھپنے والا آج مَدَنی و پاکیزہ ماحول میں آزاد سانسیں لے رہا** ہے، کل تک گناہوں کی دلدل میں دھنسنے والا آج سنّتوں کی راہ پر گامزن ہے۔ یہ سب میرے مرشدِ کریم، شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی نظرِ عنایت ہے کہ آج میں جامعۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی) میں درس نظامی (عالم کورس) کر رہا ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے مَدَنی ماحول نے حسنِ اخلاق کے ساتھ ساتھ جینے کا نیا انداز دیا، اب میرا سب کچھ دعوتِ اسلامی ہی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ خطرناک مقدمہ اور رِہائی

سردارآباد (فیصل آباد) کے محلّہ نصیر آباد میں مقیم اسلامی بھائی کی حلفیہ تحریر کا خلاصہ ہے: گناہوں سے نفرت، عبادت میں دل جمعی، والدین کی فرمانبرداری، بہن بھائیوں کا ادب و احترام کا درس دینے والی اور مُعاشرے کے بگڑے ہوئے انسانوں کو ایک اچھا فرد بنانے والی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول میں آنے سے پہلے میں اپنے علاقے کے اشتہاری ملزموں میں سرِفہرست تھا۔** مجھے نمازوں کا ہوش تھا نہ روزوں کا خیال، پڑوسیوں کے حقوق پامال کرنا میرا معمول تھا، **میرے کرتوتوں کی وجہ سے محلے والے مجھ سے خائف رہتے تھے۔** میری آنکھوں پر غفلت کے پردے پڑے تھے افسوس! صد افسوس! تباہی کے گھپ اندھیروں میں ٹھوکریں کھاتے کھاتے دن بدن جرائم کا سلسلہ بڑھتا گیا۔ انجامِ کار ایک حادثاتی لڑائی میں شریک ہونے کے جرم کی پاداش میں پولیس کے ہاتھوں گرفتار ہوا اور سلاخوں کے پیچھے بیڑیوں میں جکڑ دیا گیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی والوں پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے کہ جنہوں نے معاشرے کے بگڑے ہوئے انسانوں کو راہِ راست

پر لانے کے لئے جیل خانوں میں بھی مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رکھی ہیں۔ جیل میں کم وبیش 4 ماہ کا عرصہ گزارنے کے دوران مبلّغینِ دعوتِ اسلامی کی اِنفرادی کوشش کے ذَریعے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول سے منسلک ہوگیا۔ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے جذبے سے سرشار، عاملینِ سُنَنِ سرکار کی صحبتِ پُر بہار نے میری زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا۔ جیل خانے سے چھٹکارے کی کوئی جائز صورت دور دور تک دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ میں نے گڑگڑا کر ربِّ غفّار عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کی، ماہِ رمضان المبارک میں سنّتِ اعتکاف کی آمد آمد تھی جس کی بہاریں اسلامی بھائیوں کی زبانی سن کر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں رورو کر التجا کی: یااللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے جیل سے رہائی عطا فرما تاکہ میں فیضانِ مدینہ میں اعتکاف کی بَرَکتیں حاصل کر سکوں۔ میری دُعا مستجاب (قبول) ہوئی اور جیل سے میری رہائی کی ترکیب بن گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مزید علمِ دین کی لازوال دولت سے فیض یاب ہونے کے لئے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں شریک ہوگیا وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کے دامن سے وابستہ

ہوکر اپنے آقا مدینے والے مصطفٰی صلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّتوں کو حرزِ جاں بنالیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر سال اعتکاف میں بیٹھنے کا معمول بنالیا ہے۔ **اجتماعی اعتکاف کی بَرَکت سے میرے دو بھائیوں کو بھی جیل سے رِہائی حاصل ہوگئی ہے۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{11} جرائم کا عادی، بن گیا نمازی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ پاکستان مارکیٹ میں مقیم اسلامی بھائی نے اپنی خزاں رسیدہ زندگی میں بہار آنے کا تذکرہ کچھ یوں کیا کہ **میں معاشرے کا بگڑا ہوا فرد اور جرائم کا جنون کی حد تک رسیا تھا۔** جرائم کی دلدل میں محصور ہونے کی وجہ سے پولیس نے مجھے گرفتار کرلیا اور جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا۔ میری اصلاح کا ذریعہ کچھ یوں بنا کہ خوش قسمتی سے مجھے جیل خانہ جات میں دعوتِ اسلامی کے تحت قائم **مجلس فیضانِ قراٰن** کے ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے مدرسہ (فیضانِ قراٰن) میں بیٹھنا نصیب ہوگیا۔ اس مدرسے میں درست مخارج کے ساتھ قراٰنِ پاک کی تعلیم حاصل کرنے اور نماز روزوں کے مسائل سیکھنے

کی سعادت نصیب ہوئی۔عاشقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کی محبت میرے دل میں گھر کرگئی،اس عرصے میں وقتاً فوقتاً کیسٹ اجتماع میں شرکت کا موقع بھی ملتا رہا جس میں شیخِ طریقت،**امیرِ اہلسنّت**،بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے اصلاح سے بھرپور سنّتوں بھرے بیانات سن کر میرے دل کی دنیا بدل گئی اور آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے دیدار کی تڑپ پیدا ہوگئی۔میں نے نیت کرلی کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ رہائی پانے کے بعد آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا دیدار کر کے شرفِ بیعت بھی حاصل کروں گا،چنانچہ رِہائی پاتے ہی میں سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگیا اور **علمِ دین حاصل کرنے کے لئے اسلامی بھائیوں کے ہمراہ مَدَنی قافلوں میں سفر اختیار کرلیا**،اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے خوب خوب سنّتیں سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کا موقع ملا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

{12} آشیانۂ رحمت

ڈسٹرکٹ جیل دادو (بابُ الاسلام سندھ) کے سابقہ قیدی کے بیان کا خلاصہ

ہے کہ میں گناہوں سے بھرپور، نیکیوں سے دور، معاشرتی برائیوں کے نشے میں مخمور زندگی گزار رہا تھا معاشرے میں پائی جانے والی برائیوں نے رفتہ رفتہ مجھے پیشہ ور مجرم بنا دیا بالآخر مجھے جیل کی سلاخوں کے پیچھے محصور ہونا پڑا۔ **یوں تو جیل مجرم کے جرم میں اضافے کا باعث بنتی ہے لیکن میرے لئے تو آشیانۂ رحمت بن گئی** ہوا یوں کہ جیل میں مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت قائم مدرسے (فیضانِ قراٰن) سے فیض یابی کا موقع مل گیا۔ وہاں مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے میری زندگی کا رُخ تبدیل ہو گیا، گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت کا جذبہ نصیب ہو گیا۔ میں نے جیل میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت میں اسلامی بھائی سے رہائی کی دعا کروائی جس کی برکت جلد ظاہر ہوئی **اور مجھے قید سے آزادی مل گئی**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں پانچوں وقت کا نمازی، والدین کا فرمانبردار اور رزقِ حلال کے لئے جستجو کرنے والا بن گیا ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے آمین۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا اللہ اوراس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کریہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ** سوداگران، **پُرانی سبزی منڈی** بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:____________________ **عُمر** ___ **رُکن سے مرید یا طالب ہیں**______ **خط ملنے کا پتا**____________________

فون نمبر (مع کوڈ):________ **ای میل ایڈریس**____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**__________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**________ **مُنْدَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہُ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنَّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیٔ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کےتحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگرآپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے **مُسْتَفِید** ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگرآپ مُرید بننا چاہتے ہیں تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر "**مکتبِ مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)**" کے پتے پر روانہ فرمادیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/عورت	بن/بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔








جیل خانہ جات میں مدنی انقلاب (حصہ 4)

دین سے دوری کا وبال

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-95/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net